سوال

اسلامی فتویٰ کو نہ ماننا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ لطیف ملک کہتے ہیں کہ ہم اسلامی فتویٰ نہیں مانتے، اس کی ہمارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ایسے شخص کو مسجد کا ٹرسٹ بنانا کیسا ہے اور ان پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہوگا۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

فتویٰ عموماً کسی انسان کی کوئی اپنی ذاتی رائے نہیں ہوتا، بلکہ شریعت اور قرآن وسنت سے مستنبط حکم ہوتا ہے، لہذا عامی شخص کے لئے قرآن وسنت سے مستنبط اس فتویٰ کو بلا دلیل تعصب کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ٹھکرا دینا اور تسلیم نہ کرنا درحقیقت قرآن وسنت کو ٹھکرانا ہے۔ اور قرآن وسنت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ہاں البتہ کوئی اہل علم اجتہادی نقطہ نظر سے دلیل کی بنیاد پر کسی بھی عالم دین کے کسی بھی فتویٰ سے اختلاف کرسکتا ہے، خصوصاً جب اس کے پاس کوئی راجح یا قوی دلیل موجود ہو۔ هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث